یا ضامن کا تقرر کیا جائے تا کہ آئندہ کوئی ہمیش خان اور شیخ حارث نہ پیدا ہو۔ بعد از مرگ واویلا کی بجائے نیب ان تمام اداروں کی خودنگرانی کرے جن میں سرکاری سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ وزیراعظم، صدر اور گورنر ہاؤسز کے صوابدیدی مالی اختیارات سلب کئے جائیں۔ پری آڈٹ کا قانون رائج کیا جائے۔

اسمبلی میں ٹیکنوکریٹس کی نشستوں پر سیاسی جماعتیں ایسے ایسے بندے بھرتی کر لیتی ہیں جنہیں شاید بکریاں چرانا بھی نہیں آتا۔ اگر ان نشستوں پر ہی کوئی لائق بندہ اسمبلی میں لایا جاتا تو حکومتوں کو وزرائے خزانہ درآمد نہ کرنا پڑتے۔ ہم اس موضوع کا اختتام بھی قرآن پر ہی کریں گے۔ ''جو لوگ قرآن سے منہ موڑتے ہیں انکی معاش تنگ کر دی جاتی ہے''۔

بجلی کا بحران پی پی پی گورنمنٹ کو بڑا ناز ہے کہ اس کی حکومت پانچ سال پورے کرنے جا رہی ہے۔ کاش! وہ یہ بھی دیکھتی کہ اس نے اس عرصہ میں عوام کو کیا سہولت دی۔ اسے پانچ سال کا عرصہ ملا مگر وہ عوام کو بجلی کی نایابی اور انڈسٹری کو بند کرنے کے سوا کچھ نہ کر سکی۔ حالانکہ پانچ سال کا عرصہ کافی تھا کہ حکومت بجلی کے بحران پر قابو پا لیتی۔ خدا جانے وہ کس کارکردگی پر نازاں ہے۔ آسمان آگ برسا رہا ہے۔ زمین پر تاثر آگ پیدا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم بار بار ایک ہی اعلان کر رہے ہیں کہ انہوں نے سسٹم میں 3600 میگا واٹ بجلی سسٹم میں شامل کی ہے۔ ممکن ہے وہ ٹھیک ہی کہتے ہوں مگر شاید ان کی نظر ان لاکھوں لوگوں کی طرف نہیں جاتی جو سڑکوں پر سیاپا کر رہے ہیں ننگے بدن انسان تپتی سڑکوں پر لیٹ کر احتجاج ریکارڈ کراتے اور وزیراعظم کے مبینہ 3600 میگا واٹ کی تکذیب کرتے ہیں۔ ہم صرف بحث کی خاطر اسمبلی کو مقدس ایوان مان کر کہتے ہیں کہ راجہ پرویز اشرف نے اس نام نہاد مقدس ایوان میں جو جھوٹ بولے تھے، یہ بحران اس کا وبال ہے۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ بعض جہلا، فتنہ نجد سے متعلق احادیث کا اطلاق شیخ الاسلام، حضرت العلام محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ پر کرتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرنے اور شیخ موصوف کی دعوتِ الی السنت اور بدعت کی مخالفت کو بے اثر کرنے کیلئے ان کے متبعین کو وہابی کا نام دیتے اور پھر اس سے آگے بڑھ کر اہل حدیثوں پر وہابی کا لیبل لگا کر اپنی علمی بے مائیگی کا ثبوت دیتے ہیں۔ ہم اس جہالت کا پول کھولنا اس لئے